آرڈننس نمبر ۱ سلہ ۱۹۱۴ء

یعنے

آرڈننس متعلق نگرانی پریس زمانہ جنگ مین

جسکو جناب نواب گورنر جنرل بہادر ہند باجلاس کونسل نے مورخہ ۷۔ اگست سنہ ۱۹۱۴ء کو منظور فرمایا۔

تمہید چونکہ ایک ضرورت شدید پیدا ہوگئی ہے جس میں ضروری سمجھا گیا کہ لڑائی کی خبروں کی اشاعت کی ضبط و نگرانی کی جاوے۔ لہذا اُس اختیار کے بموجب جو دفعہ ۲۳۔ ایکٹ انڈین کونسل سنہ ۱۸۶۱ء (۲۴ و ۲۵ سال جلوس وکٹوریا باب ۶۷) کے بموجب حاصل ہے۔ نواب گورنر جنرل بہادر ذیل کا آرڈننس صادر اور جاری فرماتے ہیں:

مختصر نام اور دائرہ نفاذ **دفعہ ۱**۔ (۱) اسکا نام آرڈننس متعلق اخبارات فوجی و بحری سنہ ۱۹۱۴ء ہوگا۔

(۲) اس کا نفاذ کل برٹش انڈیا میں ہوگا جس میں برٹش بلوچستان۔ سونتال پرگنے۔ ضلع انگل نشان اسٹیٹس اور پرگنہ اسپیٹی داخل ہیں۔ اور اس کا تعلق اشخاص ذیل سے بھی ہوگا:۔

(الف) کل ہندوستانی دیسی رعایا ملک معظم کی جو برٹش انڈیا کے باہر کسی مقام پر ہوں۔

(ب) کل برٹش رعایا جو کسی ہندوستانی والی ملک یا رئیس کے ملک میں ہوں۔

(ج) تمام ملازم سرکاری۔ خواہ وہ برٹش رعایا ہوں یا نہ ہوں۔ جو کسی والی ملک یا رئیس کے ملک میں ہوں۔

اخبارات جنگ کی اشاعت کی ممانعت **دفعہ ۲**۔ جائز نہیں ہے کہ کوئی خبر نسبت نقل و حرکت فوج یا جہازات یا ہوائی جہازات۔ یا سامان جنگ یا نسبت نقشجات فوجی و دیگر نقشجات و اسکیم مرتبہ حکام فوجی و بحری کسی جزو سلطنت برطانیہ کے یا نسبت تعمیرات و تدابیر متعلقہ حفاظت قلعہ بندی سلطنت برطانیہ یا اُس کے کسی جزو کے شائع کی جائے۔ یا کوئی ایسا بیان یا نکتہ چینی یا رائے شائع کی جائے جس سے خبر مذکور کی طرف صراحتاً یا کنایۃً کوئی اشارہ پایا جاتا ہو۔ الا جبکہ خبر مذکور اشاعت کے واسطے نواب گورنر جنرل بہادر اجلاس کونسل یا کسی لوکل گورنمنٹ کے حکم سے بھیجی جائے یا اُس کی اشاعت کی منظوری کسی ایسے افسر نے دی ہو۔

(الف) جو نواب گورنر جنرل بہادر اجلاس کونسل کی طرف سے مقرر ہو۔ یا

(ب) کسی ایسے افسر کی طرف سے مقرر ہو جسکو نواب گورنر جنرل بہادر اجلاس کونسل نے تقرر کا اختیار دیا ہو۔

تشریح:۔ اس دفعہ میں لفظ "سلطنت برطانیہ" میں وہ ممالک بھی داخل ہیں جو اعلیٰ حضرت ملک معظم کے زیر اقتدار یا زیر حفاظت ہیں

سزائیں | **دفعہ ۳**۔ کسی اخبار "میگزین" "کتاب" "پمفلٹ" یا دیگر کاغذ کے۔ جس کے ذریعہ سے کوئی خبر۔ بیان۔ نکتہ چینی یا رائے بخلاف ورزی آرڈیننس شائع کیجائے۔ پبلشر۔ ایڈیٹر اور پرنٹر کو علحدہ علحدہ ہر جرم کی بابت دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا ہوگی جس کی میعاد ایک سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ جو پانچہزار روپیہ تک ہو سکتا ہے یا دونوں سزائیں ہونگی اور اُس شخص کو بھی جو کوئی اخبار۔ میگزین۔ کتاب۔ پمفلٹ یا کاغذ مذکور باوجود اس علم کے۔ کہ اُس میں کوئی خبر۔ بیان۔ نکتہ چینی یا رائے مذکور درج ہے فروخت کرے گا یا اُس کی اشاعت کا دیدہ ودانستہ کسی طرح ذمہ دار ہوگا مذکورہ بالا سزا ہوگی

تجویز مقدمات کیواسطے شرط | **دفعہ ۴**۔ (۱) کوئی عدالت اُن جرائم کی جن کی سزا آرڈیننس کی رو سے مقرر ہے سماعت نہیں کریگی تاوقتیکہ مقدمہ نواب گورنر جنرل بہادر اجلاس کونسل یا لوکل گورنمنٹ یا کسی ایسے افسر کے حکم یا اجازت سے جسکو نواب گورنر جنرل بہادر اجلاس کونسل نے اس بارۂ خاص کے واسطے مقرر کیا ہو دائر نہ کیا جائے۔

پولیس کا اختیار ضبطی کی نسبت | **دفعہ ۵**۔ کوئی پولیس افسر کسی اخبار۔ میگزین۔ کتاب۔ پمفلٹ یا کسی اور کاغذ کو جسمیں بخلاف ورزی آرڈیننس کسی قسم کی خبر یا بیان یا نکتہ چینی یا رائے شائع کی جائے ضبط کر سکتا ہے۔ اور افسر مذکور کو لازم ہے کہ کاغذات ضبط شدہ کسی پریسیڈنسی مجسٹریٹ یا مجسٹریٹ ضلع یا سب ڈویژنل مجسٹریٹ کے پاس جس کے علاقہ میں ضبطی ہو ارسال کرے۔

مجسٹریٹ کا اختیار ضبطی کی نسبت | **دفعہ ۶**۔ (۱) اگر کوئی اخبار میگزین۔ کتاب۔ پمفلٹ یا دیگر کاغذ بخلاف ورزی آرڈیننس شائع کیا جائے تو کوئی پریسیڈنسی مجسٹریٹ یا مجسٹریٹ ضلع یا سب ڈویژنل مجسٹریٹ اپنے علاقہ میں اُس کے کل پرچوں کو ضبط کر لینے کا مجاز ہے۔ عام اس سے کہ مجرم کو سزا ملے یا نہ ملے

(۲) مجسٹریٹ ضمن (۱) کی رُو سے کسی پولیس افسر کو بذریعہ وارنٹ حکم دے سکتا ہے۔ کہ وہ کسی کاغذ کو جسکی ضبطی کا حکم ضمن (۱) کی رُو سے ہو ضبط کرے اور روک لے۔ اور اُس کی نسبت کسی مقام میں تلاشی لے جہاں وہ ہو یا اُس کے ہونیکا معقول شبہ پایا جائے۔

مجسٹریٹ کا اختیار سرچ وارنٹ نکالنے کے متعلق

دفعہ ۷- (۱) اگر کسی پریسیڈنسی مجسٹریٹ یا مجسٹریٹ ضلع یا سب ڈویژنل مجسٹریٹ کو پولیس کی رپورٹ سے یا کسی طرح معلوم ہو کہ کوئی خبر یا بیان یا نکتہ چینی یا رائے بخلاف ورزی آرڈیننس اُس کے علاقہ میں کسی جگہ چھپ رہی ہے یا احتمال ہے کہ چھاپی جاوے تو وہ کسی پولیس افسر کو بذریعہ وارنٹ حکم دیگا۔ کہ کاغذات مذکور کی تلاشی لی جائے اور وہ ضبط کر لیے جائیں۔

(۲) مجسٹریٹ حکم دے سکتا ہے۔ کہ جو چیزیں ضمن (۱) کے وارنٹ کے بموجب ضبط کی جائیں وہ ضمن میں لینگی

پولیس کے اختیارات تلاشی کے متعلق

دفعہ ۸- جس پولیس افسر کو بذریعہ وارنٹ زیر دفعات ۷ و ۸ تلاشی کا حکم ہو وہ بموجب ہدایت وارنٹ کسی مقام کی تلاشی لے سکتا ہے اور کوئی چیز روک سکتا ہے اور ضبط شدہ اشیاء کو مجسٹریٹ کے پاس بھیجدیگا جس نے وارنٹ جاری کیا ہو۔

آرڈیننس کے احکام عدالتوں کے اختیار سماعت سے باہر ہیں۔

دفعہ ۹- احکام زیر آرڈیننس پر جو سرچ وارنٹ یا ضبطی کیواسطے یا اُس کے متعلق جاری ہوں۔ کسی عدالت میں کوئی اعتراض نہیں ہو سکتا اور کوئی دیوانی یا فوجداری مقدمہ کسی مجسٹریٹ یا پولیس افسر پر کسی چیز کی نسبت جو اُس نے نیک نیتی سے آرڈیننس کے حسب الحکم کی ہو دائر نہیں ہو سکتا۔

سکرٹری گورنمنٹ کے سرٹیفکیٹ کا اثر

دفعہ ۱۰- سرٹیفکیٹ دستخطی کسی سکرٹری گورنمنٹ آف انڈیا کا نسبت اِس کے کہ کوئی ملک اعلیٰ حضرت ملک معظّم کے زیر اقتدار یا زیر حفاظت ہے یا نہیں ہے۔ کسی کارروائی زیر آرڈیننس میں واقعہ مذکور کا قطعی ثبوت سمجھا جائے گا۔

ضابطہ فوجداری کا تعلق

دفعہ ۱۱- اگر اس کے خلاف صراحت کے ساتھ حکم نہ ہو۔ دفعات ضابطہ فوجداری نمبرہ ۵ سنہ ۱۸۹۸ء آرڈیننس کی جملہ کارروائیوں سے متعلق ہونگی۔

دستخط ہارڈنگ آف پنہرسٹ وائسرائے و گورنر جنرل ہند۔

" ڈبلیو۔ ایچ۔ وینسینٹ سیکرٹری گورنمنٹ ہند۔

تمام شد

منشی نکو دریا مل بھلہ مالک مطبع قوانین ہند امرتسر کے اہتمام سے چھپکر شایع ہوا۔

قیمت۔ فی جلد ایک ۔۔۔۔۔۔ آنہ ۔۔۔۔۔۔ (۱/)

اطلاع

حسب ذیل کتب چھپکر نئی طیار ہوئی ہیں۔

(۱) **شرح محمدی** شرح ہذا کے تصنیف کرتے وقت رائیٹ آنریبل مسٹر جسٹس سید امیر علی صاحب ایم۔ اے
سی۔ آئی۔ ای و سر اینڈرک ولسن صاحب و مسٹر ملا اور اسناد بیلی صاحب و مگناٹن کی شرح محمدی و
سراجیہ و فتاوے عالمگیری وغیرہ سے مدد لی گئی ہے۔ اور فیصلجات ہر چہار ہائیکورٹ کلکتہ بمبئی مدراس و
الہ آباد و پنجاب چیفکورٹ از ابتدائے تا ۱۹۱۲ء درج کر دیئے گئے ہیں۔ اور حجم کتاب ۷۰۰ صفحہ کلاں ہے۔
قیمت چھ روپے علاوہ محصول ڈاک ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ (للعہ)

(۲) **ڈائیجسٹ انڈین لارپورٹ** ہر چہار ہائی کورٹ۔ ڈائیجسٹ ہذا سنہ ۱۹۰۹ء لغایت سنہ ۱۹۱۲ء تک
تیار ہو گیا ہے۔ **قیمت** فی سال دو روپے علاوہ محصول ڈاک مقرر ہے۔ ۔۔ ۔۔ (عہ)

(۳) **رسالہ نظائر مکمل مال**۔ رسالہ نظائر مکمل مال سنہ ۱۹۱۰ء و سنہ ۱۹۱۱ء دوبارہ خریداروں کے لیے شایع
کیا گیا ہے۔ **قیمت** فی سال (عہ) علاوہ محصول ڈاک مقرر ہے۔ اِن رسالہ جات پر کوئی کمیشن نہیں دیا جاتا +
رسالہ نظائر مکمل فوجداری۔ رسالہ نظائر مکمل فوجداری سنہ ۱۹۰۲ء تا سنہ ۱۹۱۲ء تک چھپکر طیار ہو گیا
ہے۔ **قیمت** فی سال (عہ) علاوہ محصول ڈاک مقرر ہے۔ ان رسالہ جات پر کوئی کمیشن نہیں دیا جاتا ہے
اگر کسی صاحب کو سنہ ۱۹۱۲ء کی ضرورت ہو تو (عہ) **قیمت** اور ۳ محصول ڈاک شامل کر کے (عہ) کو منگوا لیجیے

دھرم شاستر و رواجات ہنود صاحب۔ دھرم شاستر و رواجات ہنود صاحب بار دوم چھپکر شایع
ہو گیا ہے **قیمت** (۱۲) بارہ روپے علاوہ محصول ڈاک مقرر ہے +

شرح قانون اشخاص پیشہ یعنی ایکٹ نمبر ۱۸ سنہ ۱۸۷۹ء۔ ایکٹ ہذا وکلا و مختاران و ریونیو ایجنٹان
کے لیے نہایت ہی مفید اور کار آمد ہے۔ اور اس کی شرح نہایت ہی عمدہ لکھی گئی ہے قیمت فی جلد (۸) علاوہ محصول ڈاک

نوٹ:۔ رسالہ نظائر مکمل مال کے خریداروں کو بغیر رسالہ مال و فوجداری کے (۲۵) روپیہ فیصدی
کمیشن دیا جاویگا۔ اور محصول ڈاک اُن کے ذمے ہوگا +

المشتہر

منشی نکو دریا مل بھلہ مالک مطبع قوانین ہند امرتسر

آرڈننس نمبر ۳ سنہ ۱۹۱۴ء

جسکو جناب نواب گورنر جنرل بہادر ہند نے مورخہ ۲۰ اگست ۱۹۱۴ء کو منظور فرمایا

متعلق باشندگان ملک غیر جو برٹش انڈیا میں پائے جائیں

تمہید — ہرگاہ ایک ایسی ضرورت شدید واقع ہوگئی ہے جس سے ضروری سمجھا گیا کہ باشندگان ملک غیر کے متعلق جو برٹش انڈیا میں پائے جائیں خاص احکام صادر کئے جائیں۔

لہذا حسب اختیارات زیر دفعہ ۲۳ ایکٹ انڈین کونسلس ۱۸۶۱ء (۲۴ و ۲۵ سال جلوس وکٹوریا باب ۶۷) نواب گورنر جنرل بہادر ذیل کا آرڈننس صادر اور جاری فرماتے ہیں:۔

مختصر نام اور دائرہ نفاذ — **دفعہ ۱**۔ (۱) اس کا نام آرڈننس متعلق باشندگان ملک غیر ۱۹۱۴ء ہوگا۔

(۲) اس کا نفاذ کل برٹش انڈیا میں ہوگا۔ جس میں برٹش بلوچستان، سونتال پرگنے، ضلع انگل، شان اسٹیٹس اور پرگنہ اسپیتی بھی داخل ہیں۔

تعریفات — **دفعہ ۲**۔ اس آرڈننس میں (الف) لفظ **باشندۂ ملک غیر** سے وہی مطلب ہے جو ایکٹ باشندگان ملک غیر مصدرہ ۱۸۶۴ء میں اس کے واسطے مقرر کر دیا گیا ہے۔

(ب) "مقررہ" سے اس آرڈننس کے قواعد کی رو سے مقرر کیا ہوا مراد ہے۔

باشندگان ملک غیر کا داخلہ اور روانگی روک دینے کا اختیار — **دفعہ ۳**۔ (۱) نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کو اختیار حاصل ہے کہ:۔

(الف) باشندگان ملک غیر کا برٹش انڈیا میں داخلہ اور نیز ان کی روانگی روک دیں یا اس کے متعلق جس طرح مناسب سمجھیں قواعد مقرر کریں۔ اور

(ب) جو باشندگان ملک غیر کو برٹش انڈیا میں سکونت رکھتے ہوں یا موجود ہوں انکی آزادی کے متعلق جس طرح مناسب سمجھیں قواعد مقرر کریں۔

(۲) خاصکر اور بغیر مزاحم ہونے تعمیم اختیار مذکورۂ بالا کے، احکام زیر ضمن (۱) امور ذیل سے متعلق ہوں گے:۔

(الف) یہ کہ کوئی باشندہ ملک غیر برٹش انڈیا میں داخل نہیں ہو سکتا اور نہ یہاں سے روانہ ہو سکتا ہے سوائے اسی مدت کے اور اسی رستہ سے، یا اسی بندرگاہ یا مقام سے جیسا کہ حکم مذکور میں مقرر ہو جائے۔

(ب) یہ کہ باشندگان ملک غیر کسی مخصوص رقبہ میں داخل ہونے یا وہاں ٹھیرنے سے ممنوع ہونگے

یا کہ وہ برٹش انڈیا میں یا اُس کے کسی خاص رقبہ میں صرف ایسی شرائط و قیود کی پابندی کے ساتھ داخل ہو سکینگے یا وہاں ٹھیر سکینگے جیسا کہ نواب گورنر جنرل بہادر با جلاس کونسل مقرر کردیں۔

(ج) یہ کہ باشندگان ملک غیر جو برٹش انڈیا میں سکونت رکھتے ہوں یا موجود ہوں کسی مصرحہ رقبہ میں پہنچا دیئے جاویں گے اور وہاں رہینگے۔ یا اگر ایسا کرنا امن عام کے واسطے ضروری یا مفاد سلطنت کی غرض سے ہو تو باشندگان مذکور گرفتار کر لئے جاوینگے اور جس طرح نواب گورنر جنرل بہادر با جلاس کونسل تجویز فرمائیں قید رہیں گے۔

سزائیں — **دفعہ ۴**۔ کوئی باشندہ ملک غیر جو کسی حکم زیر دفعہ ۳ کی خلاف ورزی یا اقدام خلاف ورزی کریگا اُس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید ہوگی جس کی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے، یا جرمانہ، یا دونوں سزائیں ہونگی۔

مکان دار کو لازم ہے کہ کسی باشندہ ملک غیر کی بابت جو اُسکے مکان میں رہتا ہو رپورٹ کرے — **دفعہ ۵**۔ (۱) نواب گورنر جنرل بہادر با جلاس کونسل یا کوئی لوکل گورنمنٹ بذریعہ اعلان گزٹ آف انڈیا یا گزٹ مقامی کے حکم دے سکتے ہیں کہ کسی خاص رقبہ میں، جس کی صراحت اعلان میں کیجاوے ہر شخص کو جس کے مکان میں کوئی باشندہ ملک غیر خواہ عارضی یا مستقل طور پر رہتا ہو مقررہ حاکم کے پاس مقررہ طور پر اُس شخص کا نام اور کتنے عرصہ سے اُس مکان میں رہتا ہے اور دیگر ضروری باتیں جو مقرر کر دی جائیں فوراً رپورٹ کر دینا چاہیئے۔

(۲) کوئی مکان دار جو اعلان مجریہ زیر ضمن (۱) کی تعمیل میں کوتاہی کرے گا اُس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید ہوگی جس کی میعاد چھ مہینے تک ہو سکتی ہے، یا جرمانہ جو پانسو روپیہ تک ہو سکتا ہے یا دونوں سزائیں ہونگی۔

جو احکام آرڈیننس کی رو سے جاری ہوں عام اور خاص دونوں ہو سکتے ہیں — **دفعہ ۶**۔ جہاں اس آرڈیننس کی دفعات کے بموجب نواب گورنر جنرل بہادر با جلاس کونسل یا کسی لوکل گورنمنٹ کو کسی حکم یا اعلان کے جاری کرنے کا اختیار ہے وہاں حکم یا اعلان مذکور خواہ عام طور پر کل باشندگان ملک غیر کے متعلق جاری ہوگا یا بلحاظ کسی خاص قسم باشندگان ملک غیر کے، یا کسی ایک باشندہ ملک غیر کے متعلق بھی جاری ہو سکتا ہے۔ اور مختلف احکام یا اعلانات مختلف اقسام کے لوگوں کے متعلق بھی جاری ہو سکتے ہیں۔

اختیار وضع قواعد — **دفعہ ۷**۔ (۱) نواب گورنر جنرل بہادر با جلاس کونسل کو اختیار ہے کہ

بغرض تکمیل مقاصد آرڈیننس قواعد وضع کریں۔

خاصکر اور بغیر مزاحم ہوئے تعمیم اختیار مذکورہ بالا کے قواعد مذکورہ ذیل کی نسبت ہونگے۔

(الف) رپورٹ زیر دفعہ ۵ کس حاکم کے پاس اور کس طریقہ سے کیجائیگی۔

(ب) آرڈیننس کے احکام کی تعمیل کس طریقہ سے ہوگی۔

(۲) تمام قواعد جو اس دفعہ کے بموجب بنیں شامل آرڈیننس کے اثر پذیر ہونگے۔

ترمیم وتنسیخ قواعد کا اختیار | **دفعہ ۸**۔ نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل یا لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ کسی وقت کسی حکم یا قاعدہ یا اعلان کو جو اس آرڈیننس کی روسے جاری ہوا ہو، ترمیم کریں یا منسوخ کردیں۔ اور نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کو یہ بھی اختیار ہے کہ جو اختیارات اُن کو آرڈیننس کی روسے حاصل ہیں اُن سب کو یا اُن میں سے بعض کو شرائط وقیود کے ساتھ جیسا کہ وہ مناسب سمجھیں، برٹش انڈیا کے کسی سول یا فوجی حاکم کو خواہ اُس کے نام سے یا عہدہ کے اعتبار سے تفویض کردیں۔

آرڈیننس کا اثر دیگر قوانین پر | **دفعہ ۹**۔ آرڈیننس کا کوئی اثر کسی ایسے اختیار پر نہ پڑے گا جو ایکٹ نمبر ۳ سنہ ۱۸۶۴ء یا کسی دوسرے قانون نافذ الوقت کے بموجب، جو باشندگان ملک غیر سے عام طور پر متعلق ہو یا ایسے ملک کے باشندوں سے متعلق ہو جو ملک معظم سے جنگ کر رہا ہو، نافذ ہوسکتا ہو۔

مستثنیٰ کرنیکا اختیار | **دفعہ ۱۰**۔ نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کو اختیار ہے کہ کسی باشندہ ملک غیر کو یا کسی خاص قسم کیفیت کے لوگوں کو آرڈیننس کی کل یا بعض دفعات سے، خواہ قطعی طور پر یا بعض خاص شرائط کے ساتھ، مستثنیٰ کردیں۔

آرڈیننس کے احکام عدالتوں کے اختیار سماعت سے باہر ہیں۔ | **دفعہ ۱۱**۔ کوئی حکم جو آرڈیننس کی دفعہ ۳ کے بموجب جاری ہو اُس کی نسبت کسی عدالت میں کوئی اعتراض نہیں ہوسکتا۔

ہارڈنگ آف پنہرسٹ
وائسرائے وگورنر جنرل ہند

ڈبلیو۔ اِیچ۔ وِنسینٹ
سکرٹری گورنمنٹ ہند

آرڈیننس نمبر ۵ سنہ ۱۹۱۴ء

جسکو جناب نواب گورنر جنرل بہادر ہند باجلاس کونسل نے مورخہ ۵ ستمبر سنہ ۱۹۱۴ء کو منظور فرمایا

بغرض حفاظت ملک تمام ایسے خطرات سے جو ملک کی حفاظت یا فوائد یا امن میں خلل انداز ہوں اُن لوگوں کے متعلق جو برٹش انڈیا میں تری یا خشکی کی راہ سے داخل ہوں۔

تمہید ہر گاہ ایک ضرورت شدید واقع ہوئی ہے جس سے ضروری سمجھا گیا کہ لوگوں کے براہ تری یا خشکی برٹش انڈیا میں داخل ہونیکا انتظام کیا جائے، اور غرض اُس کی یہ ہے کہ ملک تمام ایسے خطرات سے محفوظ رہے جن سے ملک کی حفاظت یا فوائد یا امن میں خلل واقع ہونے کا اندیشہ ہو۔

لہذا اب حسب اختیار دفعہ ۲۳- ایکٹ انڈین کونسل سنہ ۱۸۶۱ء نواب گورنر جنرل بہادر کشور ہند ذیل کا آرڈیننس صادر اور جاری فرماتے ہیں۔

مختصر نام اور دائرہ نفاذ **دفعہ ۱** (۱) اسکا نام ہندوستان میں داخل ہونیکا آرڈیننس مصدرہ سنہ ۱۹۱۴ء ہوگا۔

(۲) اس کا نفاذ کل برٹش انڈیا میں ہوگا جس میں برٹش بلوچستان، سونتال پرگنے، ضلع انگل، شان اسٹیٹس، اور پرگنہ اسپٹی بھی داخل ہیں۔

آرڈیننس نمبر ۳ کا اس آرڈیننس سے تعلق **دفعہ ۲** - برعایت ترمیمات ذیل، آرڈیننس متعلق باشندگان ملک غیر (نمبر ۳ سنہ ۱۹۱۴ء) کا تعلق اس آرڈیننس کیساتھ اسطرح ہوگا کہ گویا "باشندگان ملک غیر" میں جنکی تعریف آرڈیننس مذکور میں کیگئی ہے وہ لوگ بھی داخل ہیں جو گو کہ باشندگان ملک غیر نہ ہوں مگر برٹش انڈیا میں اس آرڈیننس کے نفاذ کے بعد تری یا خشکی کی راہ سے داخل ہوں۔

(۱) داخلہ کے روکنے کا اختیار، جیسا کہ اُس آرڈیننس میں ہے، اسکے بموجب برتا نہیں جاویگا۔

(۲) کوئی اختیار جو اس آرڈیننس کی رو سے حاصل ہے اس آرڈیننس کے بموجب برتا نہیں جائیگا تاوقتیکہ وہ حاکم جو اختیار مذکور نافذ کرے اُسکا اطمینان نہ ہو جائے کہ اُسکا نفاذ اس وجہ سے ضروری ہے کہ ملک تمام ایسے خطروں سے محفوظ رہے جن سے ملک کی حفاظت یا امن یا فوائد میں خلل واقع ہونیکا اندیشہ ہو۔

(۳) اُس میعاد کی جگہ جو آرڈیننس مذکور کی دفعہ ۴ اور دفعہ ۵ ضمن (۲) میں مقرر ہے ذیل کی میعادیں سمجھنا چاہئے یعنی دفعہ ۴ کے بموجب ایک سال اور دفعہ ۵ (۲) کے بموجب ایک مہینہ۔

یہ آرڈیننس آرڈیننس نمبر ۳ کا جزو سمجھا جائے گا۔ **دفعہ ۳** - یہ آرڈیننس آرڈیننس نمبر ۳ کے ساتھ ملا کر پڑھا جاوے گا اور اُسی کا جزو سمجھا جاوے گا۔

ڈبلیو - ایچ - وینسینٹ
سکرٹری گورنمنٹ ہند

ہارڈنگ آف پنہرسٹ
وائسرائے و گورنر جنرل ہند

آرڈیننس نمبر ۶ سنہ ۱۹۱۴ء

جسکو جناب نواب گورنر جنرل بہادر ہند باجلاس کونسل نے مورخہ ۱۴- اکتوبر ۱۹۱۴ء کو منظور فرمایا

متعلق امتناع تعلقات مالی یا دیگر تعلقات کے سرکار کے دشمنوں کے ساتھ اور متعلق سزا جو اون لوگوں کو دیجائیگی جو کسی ایسے اشتہار یا حکم کی خلاف ورزی کریں جو اعلیحضرت ملک معظم کی کونسل کیطرف سے نسبت دشمنوں کیساتھ تعلقات تجارت یا دیگر تعلقات رکھنے کی جاری ہو

تمہید | چونکہ ایک ضرورت شدید پیدا ہوگئی ہے جس کے واسطے ضروری سمجھا گیا کہ تمام ایسے تعلقات مالی یا دیگر تعلقات کی ممانعت کردیجائے جو سرکار کے دشمنوں کیساتھ رکھی جاویں اور اون لوگوں کے واسطے سزا مقرر کیجاوے جو کسی اشتہار یا حکم مجریہ اجلاس کونسل اعلیحضرت ملک معظم کی خلاف ورزی کریں درحالیکہ وہ اشتہار یا حکم دشمنوں سے تعلقات تجارت یا دیگر تعلقات کی نسبت جاری یا صادر ہوا ہو۔

لہذا اب حسب اختیار زیر دفعہ ۲۳- ایکٹ انڈین کونسل سنہ ۱۸۶۱ء (۲۴ و ۲۵ سال جلوس وکٹوریا باب ۶۷) نواب گورنر جنرل بہادر ذیل کا آرڈیننس صادر اور جاری فرماتے ہیں:-

مختصر نام اور دائرہ نفاذ | **دفعہ** ۱- اسکا نام دشمنوں کے ساتھ تعلقات تجارتی رکھنے کا آرڈیننس مصدرہ سنہ ۱۹۱۴ء ہوگا۔

(۲) اسکا نفاذ کل برٹش انڈیا میں ہوگا جسمیں برٹش بلوچستان۔ سونتال پرگنہ۔ ضلع انگستان اسٹیٹس اور پرگنہ اسپیٹی داخل ہیں اور اسکا تعلق اشخاص ذیل سے بھی ہوگا:-

(الف) کل برٹش اور ہندوستانی رعایا جو کسی ہندوستانی والی ملک یا رئیس کے ملک میں ہوں۔

(ب) تمام ملازم سرکاری خواہ وہ برٹش رعایا ہوں یا نہ ہوں۔ جو کسی ہندوستانی والی ملک یا رئیس کے ملک میں ہوں۔

مالی امداد | **دفعہ** ۲- (۱) جب تک انگلستان اور کسی دوسرے ملک کے درمیان لڑائی جاری رہے جائز نہیں ہر کوئی شخص کسی ایسے قرضہ میں مدد دے یا اوسمیں کسی طرح کی شرکت یا اعانت کرے جو اُس ملک کی گورنمنٹ سے یا اوسکی جانب سے اوٹھایا جاوے۔ یا اُس ملک کی گورنمنٹ کو کچھ روپیہ قرض دے یا اوس کے ساتھ کوئی معاہدہ یا کوئی مالی تعلقات قائم کرے یا اسکے سوا کسیطرح اوسکی اعانت یا امداد کرے۔

(۲) جو شخص اس دفعہ کی خلاف ورزی کریگا اوسکو اسیطرح سزا ہوگی کہ گویا اس سے ایک جرم دفعہ ۱۲۱ تعزیرات ہند کا سرزد ہوا۔

تجارتی تعلقات

دفعہ ۳۔ جبتک انگلستان اور کسی دوسرے ملک کے درمیان لڑائی جاری رہے اگر کوئی شخص کسی ایسے اشتہار یا حکم کی کسی دفعہ کی خلاف ورزی کریگا جو اعلیحضرت ملک معظم کی کونسل کیطرف سے جاری ہو نسبت تجارت یا رکھنے تعلقات تجارتی یا دیگر تعلقات کے دشمن کی کسی رعایا کیساتھ یا کسی ایسے شخص کے ساتھ جو دشمن کے خاص ملک یا اوسکی کسی کالونی (ممالک نوآباد) یا ڈیپنڈنسی (ممالک متعلقہ) کا رہنے والا یا اوسمیں کاربار کرتا یا اوسمیں اسوقت موجود ہو تو اوس کو تین برس کی قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں ہونگی۔

کمپنیوں کی ذمہ واری

دفعہ ۴۔ اگر کوئی فعل جو اس آرڈیننس کے بموجب جرم ہو کسی کمپنی یا ایسوسی ایشن یا جماعت اشخاص سے خواہ سند اجتماع اونکو ملی ہو یا نہ ملی ہو سرزد ہو تو اوس کمپنی یا ایسوسی ایشن یا جماعت اشخاص کا ہر ممبر یا افسر جو اوس فعل میں عمداً شریک رہا ہو جرم مذکور کا مرتکب سمجھا جائیگا۔

سکرٹری گورنمنٹ آف انڈیا کا سرٹیفکٹ۔

دفعہ ۵۔ سرٹیفکٹ دستخطی کسی سکرٹری گورنمنٹ آف انڈیا یا کسی ایسے افسر کا جس کو نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل نے اس بارہ میں اختیار دیا ہو اس امر کے متعلق کہ فلاں تاریخ جو سرٹیفکٹ مذکور میں درج ہوگی، انگلستان اور اوس ملک کے درمیان لڑائی تھی یا نہیں تھی امر مذکور کا ثبوت قطعی سمجھا جائیگا۔

مستثنیات

دفعہ ۶۔ اس آرڈیننس کی رو سے کسی ایسی چیز کی ممانعت نہیں سمجھی جائیگی جو اعلیحضرت ملک معظم یا نواب گورنر جنرل بہادر کے حکم یا اجازت سے عمل میں آئے۔

سماعت مقدمات کے واسطے شرط

دفعہ ۷۔ (۱) کوئی عدالت اس آرڈیننس کے مقدمات کی سماعت اوس وقت تک نہیں کر سکتی جبتک مقدمہ بموجب حکم یا اجازت نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل یا لوکل گورنمنٹ یا کسی ایسے افسر کے جسکو نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل نے اس بارہ میں مقرر کیا ہو دائر نہ کیا جائے۔

(۲) کسی عدالت کمتر از عدالت سشن ایسے مقدمات کی سماعت نہیں کر سکتی جن میں سزا دفعہ ۳ کی رو سے ملے۔ اور کوئی عدالت کمتر از پریسیڈنسی مجسٹریٹ یا مجسٹریٹ درجہ اول ایسے مقدمات کی سماعت نہیں کر سکتے جن میں سزا دفعہ ۳ کی رو سے ملے۔

ہارڈنگ آف پنسہرسٹ

وائسرائے و گورنر جنرل ہند۔

مطبوعہ قوانین ہند جنرل لا بکس ایجنسی امرتسر

آرڈیننس نمبر ۷ سنہ ۱۹۱۴ء

متعلق ترمیم آرڈیننس باشندگان ملک غیر سنہ ۱۹۱۴ء

جسکو جناب نواب گورنر جنرل بہادر ہند باجلاس کونسل نے مورخہ ۱۴ اکتوبر سنہ ۱۹۱۴ء کو منظور فرمایا

تمہید — چونکہ ایک ایسی ضرورت شدید پیدا ہوگئی ہے جس سے ضروری سمجھا گیا کہ آرڈیننس متعلق باشندگان ملک غیر (نمبر ۳ سنہ ۱۹۱۴ء) کی ترمیم کی جاوے۔

لہذا اب حسب اختیار زیر دفعہ ۲۳۔ ایکٹ انڈین کونسل سنہ ۱۸۶۱ء (۲۴ و ۲۵ سال جلوس وکٹوریا باب ۶۷) نواب گورنر جنرل بہادر ذیل کا آرڈیننس صادر فرماتے ہیں:-

مختصر نام — **دفعہ ۱**۔ اس کا نام آرڈیننس متعلق ترمیم آرڈیننس باشندگان ملک غیر سنہ ۱۹۱۴ء ہوگا۔

ترمیم دفعہ ۳۔ آرڈیننس نمبر ۳ سنہ ۱۹۱۴ء — **دفعہ ۲**۔ آرڈیننس نمبر ۳ سنہ ۱۹۱۴ء کی دفعہ ۳ ضمن (۲) میں ضمن (ج) کے بعد ذیل کی ضمن اضافہ کرو۔

[۱](د) یہ کہ باشندگان ملک غیر جو برٹش انڈیا میں سکونت رکھتے ہوں یا موجود ہوں کسی تجارت یا کاروبار کے کرنے یا کسی جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کے خرید و فروخت کرنے سے ممنوع ہونگے۔ یا وہ تجارت یا کاروبار صرف ایسی قیود و شرائط کے ساتھ کرنے پاوینگے جو نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل مقرر فرمادیں۔ یا جائداد مذکور صرف اوسی طریقہ سے خرید و فروخت کر سکینگے جس طرح نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل ہدایت فرمادیں۔

اضافہ دفعہ جدید — **دفعہ ۳**۔ آرڈیننس مذکور کی دفعہ ۳ کے بعد ذیل کی دفعہ اضافہ کرو۔

کمپنیوں کے متعلق — **دفعہ ۳ (الف)** دفعہ ۳ کے اختیارات اوسی حد تک کہ جہانتک وہ متعلق ہو سکتے ہیں کسی ایسی کمپنی یا ایسوسی ایشن یا جماعت اشخاص خواہ وہ بطور کمپنی درج رجسٹر ہوئے ہوں یا نہ ہوئے ہوں کے ساتھ بھی نافذ ہونگے جس کا کوئی ممبر یا افسر ایک باشندہ ملک غیر ہو اور جس کا دفتر یا ایجنسی یا مقام کاروبار برٹش انڈیا میں واقع ہو۔

[۱] دفعہ ہذا بذریعہ دفعہ ۲۔ آرڈیننس نمبر ۸ سنہ ۱۹۱۴ء اضافہ ہوئی

ترمیم دفعہ ۴ | **دفعہ ۴** - (۱) دفعہ ۴ کو اب ضمن (۱) کردو اور اسکے شروع میں جو الفاظ "باشندہ ملک غیر" استعمال ہوئے ہیں اونکی جگہ "شخص" پڑھو۔

(۲) اور ضمن (۱) کے بعد ذیل کی ضمن اضافہ کرو۔

(۲) اگر کوئی ایسا فعل جو ضمن (۱) کے بموجب جرم ہو کسی کمپنی یا ایسوسی ایشن یا جماعت اشخاص سے سرزد ہو تو اوس کمپنی یا ایسوسی ایشن یا جماعت کا ہر ممبر یا افسر جو اُس فعل میں عمداً شریک رہا ہو جرم مذکور کا مرتکب سمجھا جائیگا "

ضمن ۲ بذریعہ دفعہ ۳ آرڈیننس نمبر ۶ [illegible] اضافہ ہوئی۔

ہارڈنگ آف پنہرسٹ
وائسرائے و گورنر جنرل ہند
ڈبلیو۔ ایچ۔ وینسینٹ
سکرٹری گورنمنٹ ہند۔

تمام شد

قوانین ہند
مطبوعہ امرتسر
جنرل لابکس ایجنسی